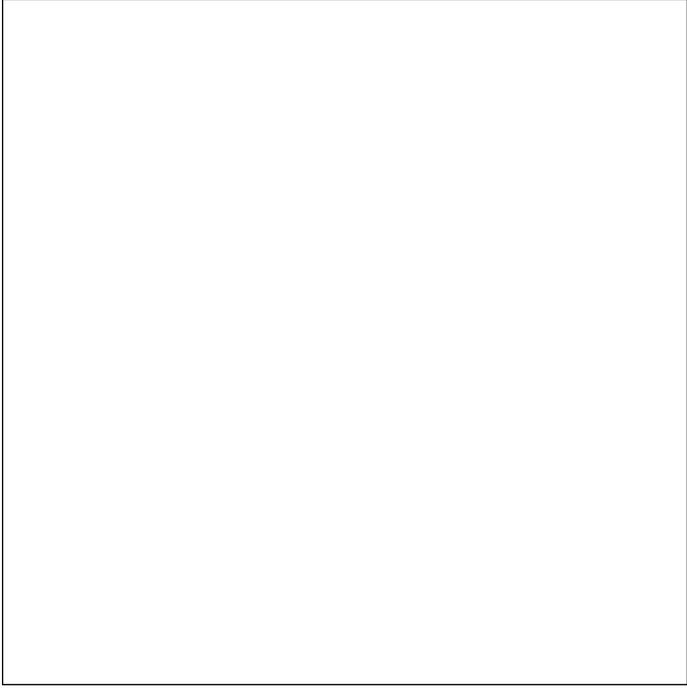


✎ Ghanaian folktales
✉ Wiehan de Jager
📄 Samrina Sana
3
اردو اردو



انانسی اور عیل



Global Storybooks

globalstorybooks.net

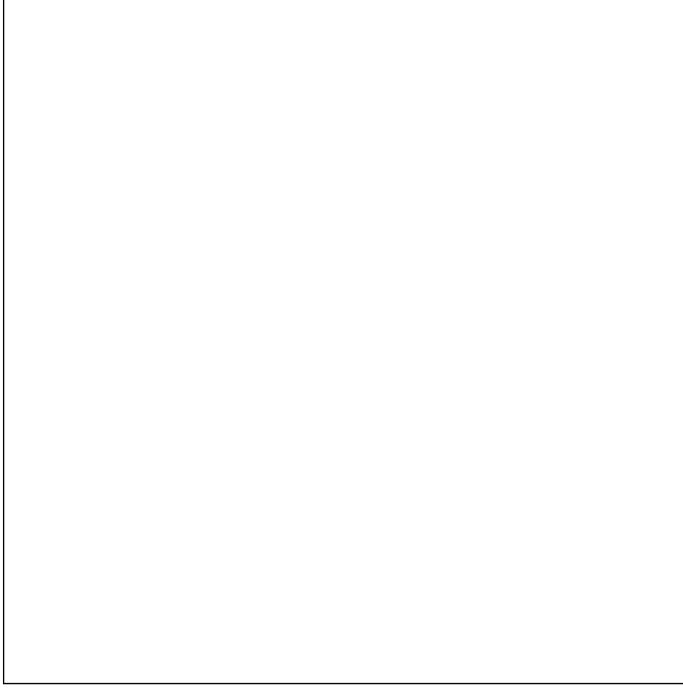
انانسی اور عیل

✎ Ghanaian folktales
✉ Wiehan de Jager
📄 Samrina Sana

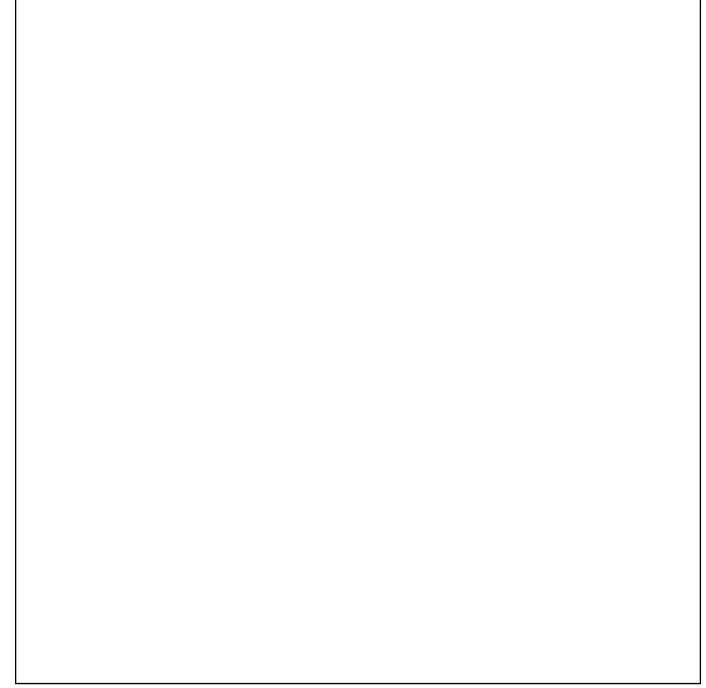


This work is licensed under a Creative Commons
[Attribution 3.0 International License.](https://creativecommons.org/licenses/by/3.0)
<https://creativecommons.org/licenses/by/3.0>



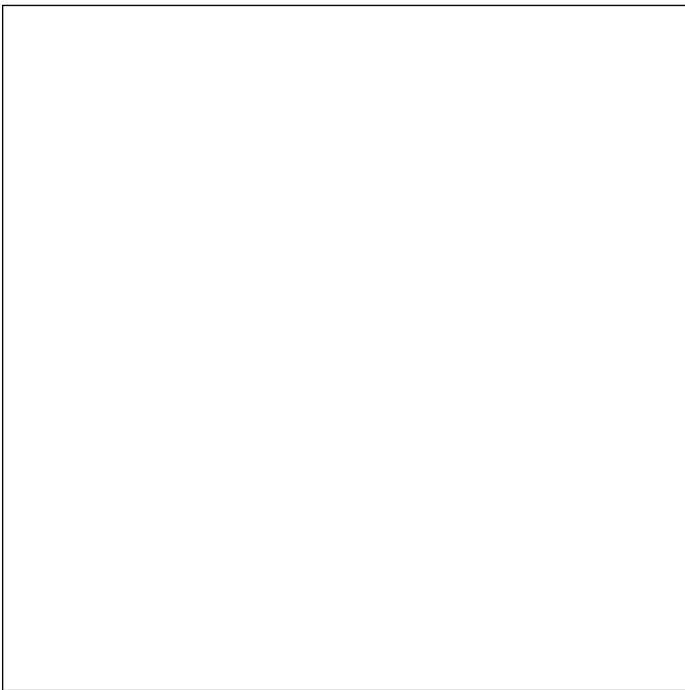


کافی عرصہ پہلے لوگوں کو کچھ معلوم نہیں ہوتا تھا۔ انہیں نہیں پتہ تھا کہ پودے کیسے لگانے ہیں اور کپڑے کیسے بننے ہیں اور لوہے کے اوزار کیسے بنانے ہیں۔ اور خدا نیامے جو کہ آسمان پر موجود ہے ساری دُنیا کی عقل رکھتا ہے۔ اُس نے اسے مٹی کے ایک برتن میں سنبھال رکھا تھا۔

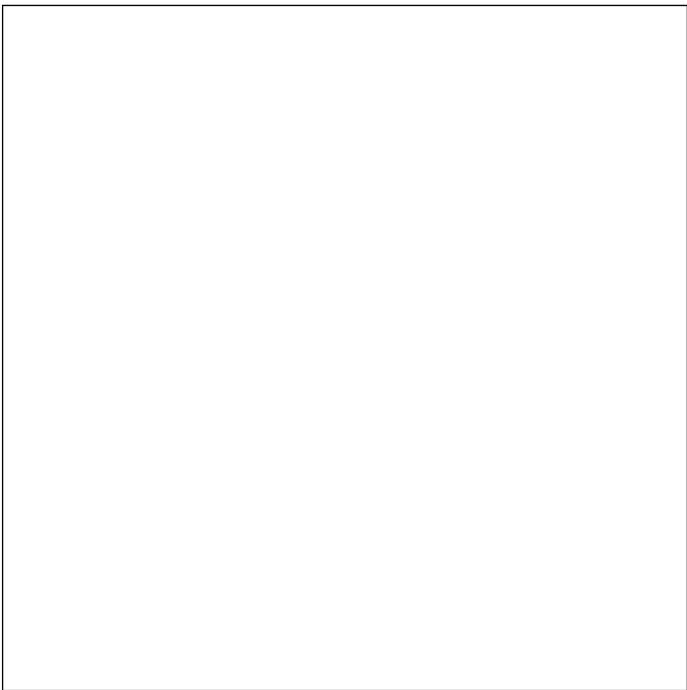


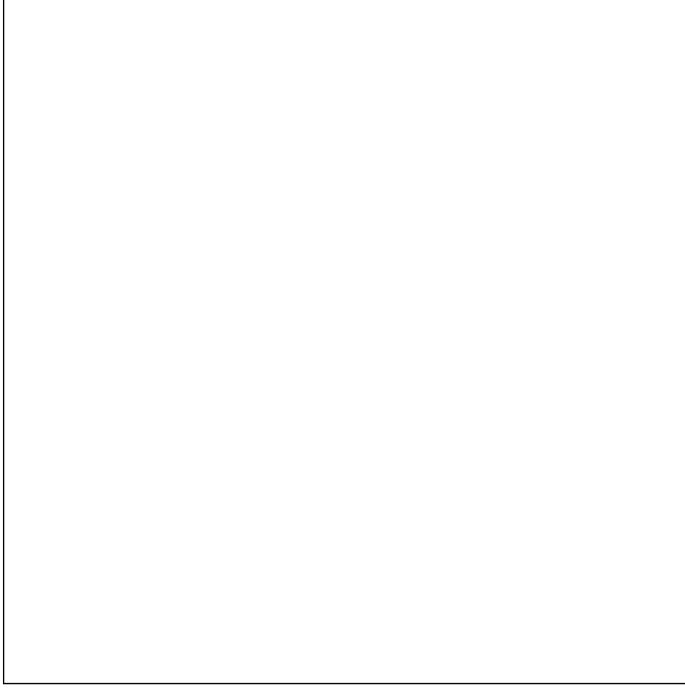
وہ زمین پر گر کر ٹکڑے ٹکڑے ہو گیا۔ اب عقل سب میں بانٹنے کے لیے آزادی تھی۔ اور اسطرح لوگوں نے پودے لگانا، کپڑے بننا، لوہے کے اوزار بنانا اور باقی تمام چیزیں کرنا سیکھیں۔

درخت سے نیچے گرا دیا۔
 بات سے اتنا جفا ہوا کہ اُس نے مٹی کا برتن
 اس اناسنی سے منہ بند نہ کیا۔ اناسنی اس
 مٹی سے اتنا متاثر ہوا کہ وہ عقل سے
 اجلا ساری عقل کا حاکم ہو گیا۔ لہذا
 اناسنی نے لہجہ بگڑا کر اور اناسنی
 سے وقت نہیں لگا اور وہ درخت کی
 چوٹی پر

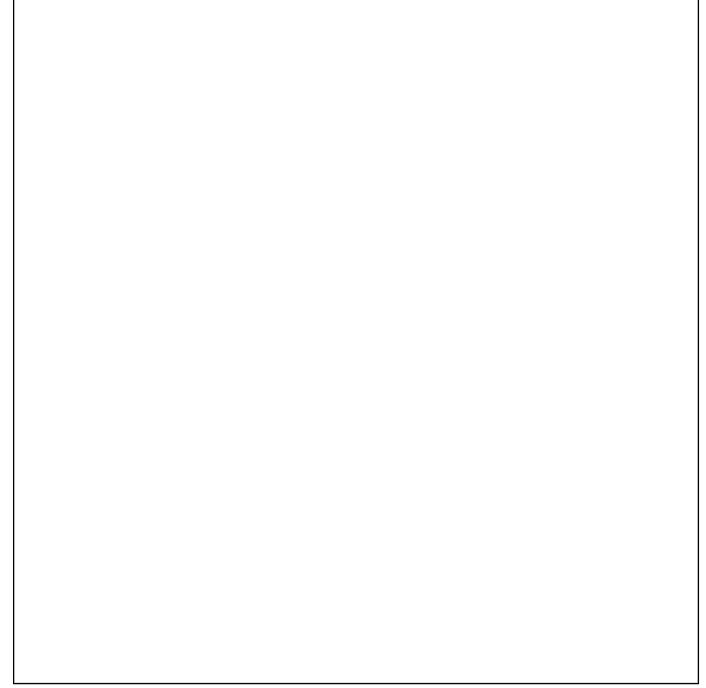


دلچسپ تھا۔
 برتن میں دیکھتا اور کچھ بیا سکتا تھا۔ یہ بہت
 اناسنی کو دیکھتا اور اناسنی پر اناسنی
 کی مٹی سے بہت متاثر ہوا۔ لہذا
 اناسنی نے لہجہ بگڑا کر اور اناسنی
 سے وقت نہیں لگا اور وہ درخت کی
 چوٹی پر





لالچی انانسی نے سوچا کہ میں یہ مٹی کا برتن
ایک لمبے درخت کی چوٹی پر محفوظ رکھوں گا۔
تب یہ سب کچھ میرا ہو گا۔ اُس نے ایک لمبی
رسی بُنی اور مٹی کے برتن کے ارد گرد اور اپنی
کمر پر باندھ دی اور وہ درخت پر چڑھنے لگا لیکن
درخت پر چڑھائی کرنا کافی مشکل تھا کیونکہ
مٹی کا برتن بار بار اُس کے گھٹنوں سے ٹکرا رہا
تھا۔



سارا وقت انا نسی کا چھوٹا بیٹا درخت کے نیچے
کھڑے یہ سب دیکھتا اور کہتا۔ کیا یہ سب آسنان
نہیں ہو گا اگر آپ اس مٹی کے برتن کو اپنی کمر
سے باندھ لیں؟ انانسی نے عقل سے بھرے اُس
مٹی کے برتن کو اپنی کمر سے باندھنے کی کو
شش کی اور یہ سب بہت آسنان تھا۔